© rasailojaraid.com

ماہنامہ "مشکوۃ المصباح" کا سیرت النبیؐ نمبر۔۔۔ (تبصرہ)

خیر اور شر دو متضاد چیزیں ہیں اور ازل سے ان میں کشمکش ہے۔ خیر تھوڑی ہونے کے باوجود بھی ہمیشہ شر پر غالب آتی ہے۔ اس میں خوبصورتی' دلکشی' مسور کر دینے والی کشش اسے نمایاں کرتی ہے۔ خیر کا یہی پہلو اسے شر پر ممتاز کرتا ہے۔

مقام شکر ہے کہ موجودہ نفسا نفسی کے عالم میں بھی نوجوانوں کی ایک جماعت خیر کی شمع روشن کئے ہوئے ہے۔ جمعیت طلبہ عربیہ دینی مدارس کے طلبہ کی تنظیم ہے۔ جو طلبہ میں غیر نصابی سرگرمیوں کے لئے پروگرام مرتب کرتی رہتی ہے۔ خدمت خلق اور رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہے۔ علاوہ ازیں ایسے لٹریچر کی اشاعت کا اہتمام بھی کرتی ہے جس سے نوجوان نسل کی بھلائی اور بہترین تربیت کا پہلو نمایاں ہوتا ہے۔

ماہنامہ "مشکوۃ المصباح" کا سیرت النبیؐ نمبر بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ربیع الاول کی مناسبت سے ان طلبہ نے سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ نہایت خوبصورت مضامین' جو وقت کے تقاضوں کے عین مطابق ہیں' منتخب کئے گئے ہیں۔ کتابت اور کمپوزنگ میں بھی اعلیٰ معیار کا لحاظ رکھا گیا ہے ٹائٹل نہایت دلکش ہے۔ جمعیت طلباء عربیہ کی یہ کوشش قابل قدر ہے کہ انہوں نے اپنی تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ اس طرف پورے انہماک سے توجہ دی۔ ہم تمام مسئولین کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔ خاص طور پر حافظ خالد مسعود مدیر اعلیٰ کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ یہ سلسلہ جاری رکھیں گے ہماری نیک تمنائیں ان کے ساتھ ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مدرس جامعہ و منیجر ماہنامہ "ترجمان الحدیث"

مولانا عتیق الرحمٰن کے اعزاز میں الوداعی تقریب

گزشتہ دنوں جامعہ سلفیہ میں مدرس جامعہ اور منیجر ماہنامہ "ترجمان الحدیث" مولانا عتیق الرحمٰن کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ بیرون جامعہ سے بھی مہمانوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر شیخ الحدیث جامعہ مولانا عبدالعزیز علوی نے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ آج کا دن بڑا ہی مبارک ہے کہ جس میں ہم اپنے ایک عزیز کو مدینہ یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے رخصت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا عتیق الرحمٰن نے جامعہ میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس ادارے کی بہت خدمت کی ہے۔ اور تمام اساتذہ اور طلبہ ان کی کارکردگی اور حسن اخلاق سے بے حد متاثر ہیں۔ انہوں نے ایک اچھی روایت کا آغاز کیا ہے۔ تمام طلبہ کو بھی ان کی تقلید کرنی چاہیے اس ادارے کے ساتھ ان کی گہری وابستگی اور وفاداری ہم سب کے لئے ایک بہترین نمونہ ہے۔ پرنسپل جامعہ نے بھی مولانا عتیق الرحمٰن کی خدمات کو سراہا اور بہترین کارکردگی پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اور انہوں نے کہا کہ مولانا نے دوران تعلیم بھی ایک مثالی طالب علم کا اعزاز حاصل کیا۔ اب جبکہ وہ بطور مدرس جامعہ سلفیہ میں رہے ہیں تو انہوں نے قابل رشک نمونہ پیش کیا ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ بھی کوشش کر کے ایک اچھے اور مثالی طالب علم بن سکتے ہیں۔ اس کے بعد شرکاء کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا۔

© rasailojaraid.com